



## NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

Thursday, the 29<sup>th</sup> February, 2024

### **TABLE OF CONTENTS**

1. RECITATION FROM THE HOLY QUR`AN.....	3
2. RECITATION OF HADITH .....	4
3. RECITATION OF NAAT.....	4
4. NATIONAL ANTHEM .....	5
5. FELICITATIONS BY THE HONOURABLE SPEAKER .....	6
6. MAKING OF OATH AND SIGNING THE ROLL OF MEMBERS .....	6
7. PANEL OF CHAIRPERSONS .....	27
8. ANNOUNCEMENT REG: PROCEDURE OF THE ELECTION OF SPEAKER & DEPUTY SPEAKER .....	28
9. POINTS OF ORDER.....	30

**NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN**

-----  
*Thursday, the 29<sup>th</sup> February, 2024*  
-----

**Speaker****Raja Pervez Ashraf****Panel of Chairpersons**

- 1. Mian Riaz Hussain Pirzada**
- 2. Ch. Mahmood Bashir Virk**
- 3. Syed Naveed Qamar**
- 4. Dr. Nafisa Shah**
- 5. Mr. Ali Muhammad**
- 6. Syed Amin ul Haque**

**Secretary General****Mr. Tahir Hussain****Special Secretary (Legislation)****Mr. Muhammad Mushtaq****Deputy Secretary (Legislation)****Mr. Muhammad Ghiyas****Senior Director Generals****Mr. Abdul Hadi Channa (Proceedings)****Mr. Muhammad Yaseen Saleemi (Editing)****Director General****Mr. Muhammad Nawaz (Reporting)**

## NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN ASSEMBLY DEBATES

Thursday, the 29<sup>th</sup> February, 2024

The National Assembly of Pakistan met in the National Assembly Hall (Parliament House) Islamabad, at 11:10 a.m. with the honourable Speaker (Raja Pervez Ashraf) in the Chair.

### RECITATION FROM THE HOLY QUR'AN

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ -

الرَّحْمٰنُ ۙ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۙ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ۙ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۙ ﴿٤﴾ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ ﴿٥﴾  
وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۙ ﴿٦﴾ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۙ ﴿٧﴾ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۙ ﴿٨﴾  
وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۙ ﴿٩﴾ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۙ ﴿١٠﴾ فِيهَا فَاكِهَةٌ ۙ ﴿١١﴾  
وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۙ ﴿١٢﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ ۙ ﴿١٣﴾ وَالرِّجْحَانُ ۙ ﴿١٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۙ ﴿١٥﴾

(سورة الرحمن، آیات: 1 تا 13)

[ترجمہ: پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے

والا ہے۔

(خدا جو) نہایت مہربان۔ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ اسی نے اُس کو بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں۔ اور بوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں۔ اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی۔ کہ ترازو (سے تولنے) میں حد سے تجاوز نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو۔ اسی نے خلقت کیلئے زمین بچھائی۔ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر

غلاف ہوتے ہیں۔ اور اناج جس کے ساتھ بٹھس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول۔ تو (اے گروہ جن و انس!) تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے۔]  
 واخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین۔

### RECITATION OF HADITH

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

حدیث نمبر: 5028 صحیح بخاری

[ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔]

### RECITATION OF NAAT

اے رسول امیں، خاتم المرسلین  
 تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں  
 ہے عقیدہ اپنا بصدق و یقین  
 تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں  
 دست قدرت نے ایسا بنایا تجھے  
 جملہ اوصاف سے خود سجایا تجھے  
 اے ازل کے حسین، اے ابد کے حسین  
 تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

بزم کو نین پہلے سجانی گئی  
 پھر تیری ذات منظر پر لائی گئی  
 سید الاولیں سید الآخریں  
 تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

### NATIONAL ANTHEM

جناب سپیکر: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

(مداخلت)

**Mr. Speaker:** Order in the House please.

(مداخلت)

جناب سپیکر: ان کو request کر دیجئے۔ Please تشریف رکھیے۔ Honourable ممبران

تشریف رکھیے۔ Order in the House please۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: گوہر صاحب آج Point of Order نہیں ہوگا۔ پہلے oath لے لیں۔ Oath کے بغیر

آپ بول نہیں سکتے۔ oath کے بغیر کیسے لیں گے؟ Honourable ممبران اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔

(مداخلت)

## FELICITATIONS BY THE HONOURABLE SPEAKER

جناب سپیکر: Honourable ممبران اپنی اپنی نشست پر تشریف رکھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

Before making Oath by the honourable Members elect! I welcome you all and extend my sincere congratulations on your successful election. As Member of this sovereign House, may Allah Almighty help and guide we all to come up to the expectations of the people of Pakistan. The Oath forms have already been placed on your desk. Under Article 65 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, the Members elect will make Oath before the House, therefore, the honourable Members elect will call their name themselves while making Oath. Now, I request honourable Members elect to rise in their seats for Oath.

(مداخلت)

جناب سپیکر: آپ ان کو بٹھائیں، آپ ابھی ممبر ہی نہیں بنے ہیں۔ ان کو بٹھائیں۔

(مداخلت)

## MAKING OF OATH AND SIGNING THE ROLL OF MEMBERS

جناب سپیکر: دیکھئے پہلا کام تو یہ ہے کہ آپ پہلے ممبر بنیں، پھر آپ کو Floor بھی ملے گا اور پھر آپ بات کریں گے لیکن پہلے Oath۔ سب سے پہلے Oath, please سب لوگ اپنی اپنی seats پر کھڑے ہو جائیں اب Oath کا مرحلہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میں،-----، صدق دل سے حلف اٹھاتا/ اٹھاتی ہوں کہ میں خلوص نیت سے پاکستان کا حامی اور وفادار رہوں گا/گی:

کہ، بحیثیت رکن قومی اسمبلی میں اپنے فرائض و کارہائے منصبی ایمانداری، اپنی انتہائی صلاحیت اور وفاداری کے ساتھ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین، قانون اور اسمبلی کے قواعد کے مطابق اور ہمیشہ پاکستان کی خود مختاری، سالمیت، استحکام، یکجہتی اور خوشحالی کی خاطر انجام دوں گا/گی:

کہ میں اسلامی نظریہ کو برقرار رکھنے کے لیے کوشاں رہوں گا/گی جو قیام پاکستان کی بنیاد ہے:  
اور یہ کہ میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کو برقرار رکھوں گا/گی اور اس کا تحفظ اور دفاع کروں گا/گی۔

اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین)۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: Order in the House please, galleries: میں سے کوئی آواز نہ آئے۔  
فاضل ممبران سے میری گزارش ہے سن لیجئے۔ ابھی آپ نے Roll sign کرنا ہے پہلے ممبر بن جائیے گا، اس کے بعد مجھے Panel of Chairpersons announce کرنے دیجئے گا let us adopt the procedure آپ سارے سینئر لوگ ہیں۔ اسد قیصر صاحب۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: کیا چیز؟ Point of Order تو آپ ممبر بننے کے بعد اٹھا سکتے ہیں۔ عمر ایوب صاحب آپ کو پتہ ہے کہ ابھی آپ ممبر نہیں بنے ہیں پہلے Roll sign کر لیجئے، علی محمد صاحب پہلے یہ کام زیادہ

important ہے you become the Member first۔ آپ Roll sign کر لیں۔ آپ تشریف رکھیں۔

جن فاضل ممبران نے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا election contest کرنا ہے میں ان سے گزارش کروں گا کہ وہ پہلے آ کے Roll sign کر لیں۔ یہ مرحلہ طے ہو جائے اس کے بعد Point of Order لیتے رہیں گے کوئی فکر کی بات نہیں ہے۔ سپیکر ٹری صاحب announce کریں۔  
سپیکر ٹری جنرل قومی اسمبلی (جناب طاہر حسین): بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

- |            |                    |
|------------|--------------------|
| 1۔ این اے۔ | جناب عبداللطیف     |
| 2۔ این اے۔ | جناب امجد علی خان  |
| 3۔ این اے۔ | جناب سلیم رحمن     |
| 4۔ این اے۔ | جناب سہیل سلطان    |
| 5۔ این اے۔ | صاحبزادہ صبغت اللہ |
| 6۔ این اے۔ | جناب محمد بشیر خان |
| 7۔ این اے۔ | سید محبوب شاہ      |

(مداخلت)

جناب سپیکر: دیکھیں گیلری سے کوئی شخص کسی قسم کی نعرہ بازی نہیں کرے گا ورنہ میں ان کو ہاؤس سے باہر نکال دوں گا۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: اب نہیں کرے گا۔

## سیکرٹری جنرل قومی اسمبلی:

- 9- این اے۔ جناب جنید اکبر  
 10- این اے۔ جناب گوہر علی خان  
 11- این اے۔ جناب امیر مقام  
 12- این اے۔ جناب محمد ادریس  
 13- این اے۔ جناب محمد نواز خان  
 14- این اے۔ سردار محمد یوسف زمان  
 16- این اے۔ جناب علی اصغر خان  
 17- این اے۔ جناب علی خان جدون

(مداخلت)

جناب سپیکر: آپ لوگ اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: گیلری سے نعرہ بازی نہیں ہوتی، آپ سب لوگ تشریف رکھیں۔ اب اگر کسی نے گیلری سے

شور کیا یا نعرے بازی کی تو مجبوراً اس کو پھر باہر جانا پڑے گا۔

## سیکرٹری جنرل قومی اسمبلی:

- 18- این اے۔ جناب عمر ایوب خان  
 19- این اے۔ جناب اسد قیصر

- 20- این اے۔ جناب شہرام خان
- 21- این اے۔ جناب مجاہد علی
- 22- این اے۔ جناب محمد عاطف
- 23- این اے۔ جناب علی محمد
- 24- این اے۔ جناب انور تاج
- 25- این اے۔ جناب فضل محمد خان
- 26- این اے۔ جناب ساجد خان
- 27- این اے۔ جناب محمد اقبال خان
- 28- این اے۔ جناب نور عالم خان
- 29- این اے۔ ارباب عامر ایوب
- 30- این اے۔ محترمہ شاندا نہ گلزار خان
- 31- این اے۔ جناب شیر علی ارباب
- 32- این اے۔ جناب آصف خان
- 33- این اے۔ سید شاہ احد علی شاہ
- 34- این اے۔ جناب ذوالفقار علی
- 35- این اے۔ جناب شہریار آفریدی
- 36- این اے۔ جناب یوسف خان

- 37- این اے۔ جناب حمید حسین
- 38- این اے۔ جناب شاہد احمد
- 39- این اے۔ جناب نسیم علی شاہ
- 40- این اے۔ جناب مصباح الدین
- 41- این اے۔ جناب شیر افضل خان
- 42- این اے۔ جناب زبیر خان
- 43- این اے۔ جناب داوڑ خان کنڈی
- 45- این اے۔ جناب فتح اللہ خان
- 46- این اے۔ جناب انجم عقیل خان
- 47- این اے۔ ڈاکٹر طارق فضل چوہدری
- 48- این اے۔ راجہ خرم شہزاد نواز
- 49- این اے۔ شیخ آفتاب احمد
- 50- این اے۔ ملک سہیل خان
- 51- این اے۔ راجہ اسامہ سرور
- 52- این اے۔ راجہ پرویز اشرف
- 53- این اے۔ راجہ قمر الاسلام
- 54- این اے۔ جناب عقیل ملک

- 55- این اے۔ ملک ابرار احمد
- 56- این اے۔ جناب محمد حنیف عباسی
- 57- این اے۔ جناب دانیال چوہدری
- 58- این اے۔ میجر (ر) طاہر اقبال
- 59- این اے۔ سردار غلام عباس
- 60- این اے۔ جناب بلال اظہر کیانی
- 61- این اے۔ چوہدری فرخ الطاف
- 62- این اے۔ جناب محمد الیاس چوہدری
- 63- این اے۔ جناب حسین الہی
- 64- این اے۔ جناب سالک حسین
- 65- این اے۔ چوہدری نصیر احمد عباس
- 66- این اے۔ جناب محمد احمد چھٹہ
- 67- این اے۔ محترمہ انیقہ مہدی
- 68- این اے۔ حاجی امتیاز احمد چوہدری
- 69- این اے۔ جناب ناصر اقبال بوسال
- 70- این اے۔ چوہدری ارمان سبحانی
- 71- این اے۔ خواجہ محمد آصف

- 72- این اے۔ جناب علی زاہد  
 73- این اے۔ سیدہ نوشین افتخار  
 74- این اے۔ جناب محمد اسلم گھمن  
 75- این اے۔ جناب انوار الحق چوہدری  
 76- این اے۔ جناب احسن اقبال چوہدری  
 77- این اے۔ چوہدری محمود بشیر ورک  
 78- این اے۔ جناب محمد مبین عارف  
 79- این اے۔ جناب احسان اللہ ورک

(مداخلت)

جناب سپیکر: آنریبل ممبران سے ایک گزارش کرنا چاہ رہا ہوں کہ آپ لوگ اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں تاکہ یہ جو باقی کارروائی حلف برداری کی ہے وہ مکمل ہو جائے decorum کے ساتھ۔ اگر کوئی مسئلہ بھی ہو گا اس کے بعد تو سیکرٹریٹ آپ کا مسئلہ حل کر دے گا۔

سیکرٹری جنرل قومی اسمبلی:

- 80- این اے۔ جناب شاہد عثمان  
 81- این اے۔ چوہدری بلال اعجاز  
 82- این اے۔ جناب مختار احمد ملک  
 83- این اے۔ جناب اسامہ احمد میلہ

- 84- این اے۔ جناب شفقت عباس  
 85- این اے۔ ڈاکٹر ذوالفقار علی بھٹی  
 86- این اے۔ جناب محمد مقداد علی خان  
 87- این اے۔ ملک شاکر بشیر اعوان  
 88- این اے۔ جناب گل اصغر خان

(مداخلت)

جناب سپیکر: پلیز گیلری میں جو مہمان کھڑے ہیں ان سے گزارش ہے کہ آپ تشریف رکھیں۔ گیلری میں نہ کھڑے ہوں یہ نیشنل اسمبلی کے decorum کے خلاف بات ہے۔ میری درخواست ہے کہ آپ یا تو تشریف رکھیں یا اگر سیٹ نہیں ہے تو پھر آگے دیکھ لیں دوسری گیلری میں۔

سیکرٹری جنرل قومی اسمبلی:

- 89- این اے۔ جناب محمد جمال احسن خان  
 90- این اے۔ جناب عمیر خان نیازی  
 91- این اے۔ جناب محمد ثناء اللہ خان مستق حیل  
 92- این اے۔ جناب رشید اکبر خان  
 93- این اے۔ جناب غلام محمد  
 94- این اے۔ جناب قیصر احمد شیخ

(اذان ظہر)

## سیکرٹری جنرل قومی اسمبلی:

- 95- این اے۔ جناب علی افضل ساہی  
 96- این اے۔ رائے حیدر علی خان  
 97- این اے۔ جناب محمد سعد اللہ  
 98- این اے۔ چوہدری محمد شہباز بابر  
 99- این اے۔ جناب عمر فاروق  
 100- این اے۔ جناب نثار احمد

(مداخلت)

## سیکرٹری جنرل قومی اسمبلی:

- 101- این اے۔ رانا عاطف  
 102- این اے۔ جناب چنگیز احمد خان  
 103- این اے۔ جناب محمد علی سرفراز  
 104- این اے۔ صاحبزادہ محمد حامد رضا  
 105- این اے۔ جناب اسامہ حمزہ  
 106- این اے۔ جناب محمد جنید انوار چوہدری  
 107- این اے۔ جناب محمد ریاض خان  
 108- این اے۔ صاحبزادہ محمد محبوب سلطان

- 109- این اے۔ شیخ وقاص اکرم
- 110- این اے۔ جناب محمد امیر سلطان
- 111- این اے۔ جناب محمد ارشد ساہی
- 112- این اے۔ ڈاکٹر شذره منصب علی خان کھرل
- 113- این اے۔ جناب احمد عتیق انور
- 114- این اے۔ رانا تنویر حسین
- 115- این اے۔ جناب خرم شہزاد ورک
- 116- این اے۔ جناب خرم منور منج
- 117- این اے۔ جناب عبدالعلیم خان
- 118- این اے۔ جناب محمد حمزہ شہباز شریف
- 120- این اے۔ سردار ایاز صادق
- 121- این اے۔ جناب وسیم قادر
- 122- این اے۔ سردار محمد لطیف خان کھوسہ
- 123- این اے۔ میاں محمد شہباز شریف
- 124- این اے۔ رانا مبشر اقبال
- 125- این اے۔ جناب محمد افضل
- 126- این اے۔ جناب سیف الملوک کھوکھر

- 127- این اے۔ جناب عطاء اللہ تارڑ
- 128- این اے۔ جناب محمد عون ثقلین
- 129- این اے۔ میاں محمد اظہر
- 130- این اے۔ جناب محمد نواز شریف
- 131- این اے۔ شیخ سعد و سیم
- 133- این اے۔ جناب عظیم الدین زاہد
- 134- این اے۔ رانا محمد حیات خان
- 135- این اے۔ جناب ندیم عباس
- 136- این اے۔ چوہدری ریاض الحق
- 137- این اے۔ سید رضا علی گیلانی
- 138- این اے۔ میاں محمد معین وٹو
- 139- این اے۔ جناب احمد رضامانیکا
- 140- این اے۔ رانا ارادت شریف خان
- 141- این اے۔ سید عمران احمد شاہ
- 142- این اے۔ جناب عثمان علی
- 143- این اے۔ رائے حسن نواز خان
- 144- این اے۔ جناب محمد رضاحیات ہراج

- 145- این اے۔ جناب محمد خان ڈاھا
- 147- این اے۔ چوہدری افتخار نذیر
- 148- این اے۔ سید یوسف رضا گیلانی
- 149- این اے۔ ملک محمد عامر ڈوگر
- 150- این اے۔ مخدوم زین حسین قریشی
- 151- این اے۔ سید علی موسیٰ گیلانی
- 152- این اے۔ سید عبدالقادر گیلانی
- 153- این اے۔ رانا محمد قاسم نون
- 154- این اے۔ رانا محمد فرازون
- 155- این اے۔ خان محمد صدیق خان بلوچ
- 156- این اے۔ محترمہ عائشہ نذیر
- 157- این اے۔ جناب ساجد مہدی
- 158- این اے۔ بیگم تہمینہ دولتانہ
- 159- این اے۔ جناب اورنگزیب خان کھچی
- 160- این اے۔ میاں محمد عبدالغفار وٹو
- 161- این اے۔ جناب عالم داد لالیکا
- 162- این اے۔ جناب احسان الحق باجوہ

- 163۔ این اے۔ جناب محمد اعجاز الحق
- 164۔ این اے۔ میاں ریاض حسین پیرزادہ
- 165۔ این اے۔ چوہدری طارق بشیر چیمہ
- 166۔ این اے۔ مخدوم سید سمیع الحسن گیلانی
- 167۔ این اے۔ جناب محمد عثمان اویسی
- 168۔ این اے۔ ملک محمد اقبال
- 169۔ این اے۔ سید مرتضیٰ محمود
- 170۔ این اے۔ میاں غوث محمد
- 171۔ این اے۔ جناب ممتاز مصطفیٰ
- 172۔ این اے۔ جناب جاوید اقبال
- 173۔ این اے۔ سید مصطفیٰ محمود
- 174۔ این اے۔ جناب محمد اظہر خان لغاری
- 175۔ این اے۔ جناب جمشید احمد
- 176۔ این اے۔ نوابزادہ افتخار احمد خان بابر
- 177۔ این اے۔ جناب محمد معظم علی خان
- 178۔ این اے۔ جناب عامر طلال خان
- 179۔ این اے۔ جناب محمد شبیر علی قریشی

- 180- این اے۔ جناب فیاض حسین
- 181- این اے۔ محترمہ عنبر مجید
- 182- این اے۔ جناب اولیس حیدر جکھڑ
- 183- این اے۔ خواجہ شیراز محمود
- 184- این اے۔ جناب عبدالقادر خان
- 185- این اے۔ محترمہ زرتاج گل
- 186- این اے۔ سردار اولیس احمد خان لغاری
- 187- این اے۔ جناب عمار احمد خان لغاری
- 188- این اے۔ جناب حفیظ الرحمن خان دریشک
- 189- این اے۔ جناب شمشیر علی مزاری
- 190- این اے۔ میر اعجاز حسین جکھڑانی
- 191- این اے۔ جناب علی جان مزاری
- 192- این اے۔ میر شبیر علی بھارانی
- 193- این اے۔ جناب محمد شہریار خان مہر
- 194- این اے۔ جناب بلاول بھٹو زرداری
- 195- این اے۔ جناب نذیر احمد بگھیو
- 197- این اے۔ میر عامر علی خان مگسی

- 198۔ این اے۔ جناب خالد احمد خان لُنڈ
- 199۔ این اے۔ سردار علی گوہر خان مہر
- 200۔ این اے۔ جناب نعمان اسلام شیخ
- 201۔ این اے۔ سید خورشید احمد شاہ
- 202۔ این اے۔ ڈاکٹر نفیسہ شاہ
- 203۔ این اے۔ پیر سید فضل علی شاہ جیلانی
- 204۔ این اے۔ سید جاوید علی شاہ جیلانی
- 205۔ این اے۔ سید ابرار علی شاہ
- 206۔ این اے۔ جناب ذوالفقار علی بیہن
- 207۔ این اے۔ جناب آصف علی زرداری
- 208۔ این اے۔ سید غلام مصطفیٰ شاہ
- 209۔ این اے۔ محترمہ شازیہ جنت مری
- 210۔ این اے۔ جناب صلاح الدین جوئیچو
- 211۔ این اے۔ پیر آفتاب حسین شاہ جیلانی
- 212۔ این اے۔ میر منور علی تالپور
- 213۔ این اے۔ نواب محمد یوسف تالپور
- 214۔ این اے۔ پیر امیر علی شاہ جیلانی

- 215- این اے۔ ڈاکٹر مہیش کمار ملانی
- 216- این اے۔ مخدوم جمیل الزمان
- 217- این اے۔ جناب ذوالفقار بچانی
- 218- این اے۔ سید حسین طارق
- 219- این اے۔ جناب عبدالعلیم خان
- 220- این اے۔ سید وسیم حسین
- 221- این اے۔ سید نوید قمر
- 222- این اے۔ میر غلام علی تالپور
- 223- این اے۔ حاجی رسول بخش چانڈیو
- 224- این اے۔ سید ایاز علی شاہ شیرازی
- 225- این اے۔ جناب صادق علی میمن
- 226- این اے۔ ملک اسد سکندر
- 227- این اے۔ جناب عرفان علی لغاری
- 228- این اے۔ جناب رفیق احمد جمالی
- 229- این اے۔ جام عبدالکریم بچار
- 230- این اے۔ سید رفیع اللہ
- 231- این اے۔ جناب عبدالحکیم بلوچ

- 232۔ این اے۔ محترمہ آسیہ اسحاق صدیقی
- 233۔ این اے۔ جناب محمد جاوید حنیف خان
- 234۔ این اے۔ جناب محمد معین عامر پیرزادہ
- 235۔ این اے۔ جناب محمد اقبال خان
- 236۔ این اے۔ جناب حسن صابر
- 237۔ این اے۔ جناب اسد عالم نیازی
- 238۔ این اے۔ جناب صادق افتخار
- 239۔ این اے۔ سردار نبیل احمد گبول
- 240۔ این اے۔ جناب ارشد عبداللہ وہرہ
- 241۔ این اے۔ مرزا اختیار بیگ
- 242۔ این اے۔ سید مصطفیٰ کمال
- 243۔ این اے۔ جناب عبدالقادر پٹیل
- 244۔ این اے۔ ڈاکٹر محمد فاروق ستار
- 245۔ این اے۔ سید حفیظ الدین
- 246۔ این اے۔ سید امین الحق
- 247۔ این اے۔ خواجہ اظہار الحسن
- 248۔ این اے۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی

- 249۔ این اے۔ جناب احمد سلیم صدیقی
- 250۔ این اے۔ جناب فرحان چشتی
- 251۔ این اے۔ سید سمیع اللہ
- 252۔ این اے۔ سردار محمد یعقوب خان ناصر
- 253۔ این اے۔ جناب میاں خان
- 254۔ این اے۔ جناب خالد حسین مگسی
- 255۔ این اے۔ میر خان محمد جمالی
- 256۔ این اے۔ جناب محمد اختر مینگل
- 258۔ این اے۔ جناب پلین
- 259۔ این اے۔ جناب ملک شاہ
- 260۔ این اے۔ جناب محمد عثمان بادینی
- 261۔ این اے۔ مولانا عبدالغفور حیدری
- 262۔ این اے۔ جناب عادل خان بازئی
- 263۔ این اے۔ حاجی جمال شاہ کاکڑ
- 264۔ این اے۔ نوابزادہ میر جمال خان ریسانی
- 265۔ این اے۔ مولانا فضل الرحمن
- 266۔ این اے۔ جناب محمود خان اچکزئی



مخصوص نشست برائے خواتین	محترمہ منزہ حسن
مخصوص نشست برائے خواتین	محترمہ فرخ خان
مخصوص نشست برائے خواتین	محترمہ مدثر سحر کامران
مخصوص نشست برائے خواتین	محترمہ شرمیلا صاحبہ فاروقی ہشام
مخصوص نشست برائے خواتین	محترمہ شگفتہ جمالی
مخصوص نشست برائے خواتین	محترمہ شاہدہ رحمانی
مخصوص نشست برائے خواتین	سیدہ شہلا رضا
مخصوص نشست برائے خواتین	محترمہ مہتاب اکبر راشدی
مخصوص نشست برائے خواتین	محترمہ مسرت
مخصوص نشست برائے خواتین	ڈاکٹر مہرین رزاق بھٹو
مخصوص نشست برائے خواتین	ڈاکٹر شازیہ ثوبیہ
مخصوص نشست برائے خواتین	محترمہ ناز بلوچ
مخصوص نشست برائے خواتین	ڈاکٹر نکہت شکیل خان
مخصوص نشست برائے خواتین	محترمہ سبین غوری
مخصوص نشست برائے خواتین	محترمہ رعنا انصار
مخصوص نشست برائے خواتین	محترمہ شائستہ خان
مخصوص نشست برائے خواتین	محترمہ شاہدہ بیگم

مخصوص نشست برائے خواتین	محترمہ ازبال زہری
مخصوص نشست برائے خواتین	محترمہ کرن حیدر
مخصوص نشست برائے خواتین	محترمہ اختر بی بی
مخصوص نشست برائے خواتین	محترمہ عالیہ کامران
مخصوص نشست برائے غیر مسلم	جناب کیسومل کھنل داس
مخصوص نشست برائے غیر مسلم	ڈاکٹر درشن
مخصوص نشست برائے غیر مسلم	جناب نیلسن عظیم
مخصوص نشست برائے غیر مسلم	جناب اسفن یار ایم بھنڈارا
مخصوص نشست برائے غیر مسلم	جناب رمیش لال
مخصوص نشست برائے غیر مسلم	جناب نوید عامر

(درج بالا نو منتخب معزز اراکین نے حلف اٹھایا اور رجسٹر میں اپنے دستخط ثبت کیے۔)

**Mr. Speaker:** Honorable Members! Is there any Member who has not signed the Roll of Members, please come forward and sign the Roll of Members.

کوئی معزز ممبر ایسے تو نہیں ہیں جنہوں نے Roll پر سائن نہیں کیا ان سے گزارش ہے کہ آکر سائن کر لیں۔

### PANEL OF CHAIRPERSONS

**Mr. Speaker:** In pursuance of sub-rule (1) of rule 13 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the National Assembly, 2007, the following Members, in order of precedence,

are nominated to form a Panel of Chairpersons for this Session of the National Assembly of Pakistan:-

- 1 Mian Riaz Hussain Pirzada
- 2 Ch. Mahmood Bashir Virk
- 3 Syed Naveed Qamar
- 4 Dr. Nafisa Shah
- 5 Mr. Ali Muhammad
- 6 Syed Amin ul Haque

**ANNOUNCEMENT REG: PROCEDURE OF THE ELECTION OF  
SPEAKER & DEPUTY SPEAKER**

**Mr. Speaker:** As announced earlier, the election of the Speaker and Deputy Speaker will be held on 1<sup>st</sup> March, 2024. For convenience of the honourable Members, I read out the procedure for the election of the Speaker and Deputy Speaker, as provided in rule 9 and 10 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the National Assembly, 2007.

The honourable Members who want to contest the elections will deliver the nomination papers to the Secretary, National Assembly Secretariat at any time today, the 29<sup>th</sup> February, 2024. They have already submitted their nomination papers. Nomination papers are to be signed by the Proposer and accompanied by a statement by the candidate that he is willing to serve as Speaker, Deputy Speaker of the National Assembly of Pakistan, if elected.

The nomination papers can be obtained from the Secretariat, which they have already submitted. On the day of election, the names of duly nominated candidates and also the names of their Proposers will be read out to the National Assembly and if there is only one candidate, he shall be declared elected.

If there are only two candidates, election would be held through a secret ballot and the candidate who secures more votes than the other, shall be declared to have been elected. However, in case of equal number of votes, a fresh ballot shall be held until one of them secures more votes than the other.

In case of more than two candidates, the candidate obtaining more votes than the aggregate of the votes secured by the other candidates shall be declared to have been elected.

If no candidate secures more votes than the aggregate votes secured by the other candidates, there shall be a fresh ballot and the candidate who secures the lowest vote shall be excluded.

In case of three or more candidates securing an equal number of votes, for exclusion of one of such candidates, lots will be drawn.

The Member elected as Speaker and Deputy Speaker shall make an Oath before the Assembly in the form set out in the third schedule to the Constitution before entering upon the office.

The election will be by secret ballot. The same procedure will be followed by the election of Deputy Speaker. Thank you.

### POINTS OF ORDER

(مداخلت)

جناب سپیکر: عمر ایوب صاحب، آج کسی کو ہم Point of Order نہیں دے رہے تھے لیکن آپ نے insist کیا ہے تو بات کریں۔

جناب عمر ایوب خان: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ پوٹھوہار کے راجہ صاحب کا میرے ساتھ ایک حلف تھا، آپ نے اس کی پاسداری کی، میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں سپیکر صاحب۔ میں اپنے حلقہ این اے 18 کی عوام کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور میں اپنے قائد عمران خان صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور جو یہاں پر پاکستان تحریک انصاف کے اراکین آئے ہیں ان کی طرف سے یہاں پر ہم لوگ ایک protest register کرنا چاہتے ہیں۔

جناب سپیکر! ہم سب نے جو حلف اٹھایا ہے اس حلف میں یہ واضح طور پر درج ہے کہ ہم لوگ رولز اور قانون کی پاسداری کریں گے۔ اس وقت ہمارے پاس یہ ہاؤس نامکمل ہے اور میرے learned colleague جو سپریم کورٹ کے مایہ ناز بیرسٹر بھی ہیں وہ اس کو elaborate کریں گے کہ Constitution کے Article 51 کے تحت جو رولز آپ کے سامنے ہیں۔ اس august House کا الحمد للہ میں چوتھی بار ممبر بنا ہوں اور rules of procedure الحمد للہ اچھی طرح سمجھتا ہوں۔ میرا Point of Order اسی technical point پر ہے کہ ہماری خواتین ممبرز جن میں عالیہ حمزہ صاحبہ شامل ہیں، اس وقت جیل میں ہیں۔ ان کا نام Women Reserved List میں ہے اور وہ ابھی تک اور ہماری بقیہ خواتین بھی اس لسٹ میں نہیں آئیں جنہوں نے اس ہاؤس کا آج حلف اٹھانا تھا۔ جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے اپنے learned

colleague کو Floor دیتا ہوں۔ میں پاکستان کی قوم کا شکر یہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ہمیں یہ mandate دیا ہے۔ جناب سپیکر! میں گزارش کروں گا کہ بیرسٹر گوہر صاحب کو ٹائم دیں۔

جناب سپیکر: شکر یہ۔ عمر ایوب صاحب آپ خود Floor نہیں دے سکتے۔ جناب گوہر علی خان آپ مختصر

بات کیجئے۔ I want to set good traditions in the House. I hope you people will appreciate it.

**Mr. Gohar Ali Khan:** Thank you, Mr. Speaker! First of all, we are very thankful to God for this occasion. This occasion makes all of us very humble and thankful to Allah. We reached to this House despite all impossibilities, which were made by the forces to us.

ہمیں روکا گیا، ہمارے proposers and seconders کو روکا گیا، convention کی اجازت نہیں، ریلی کی اجازت نہیں، پوسٹر کی اجازت نہیں، sticker کی اجازت نہیں لیکن عوام نے غلامی نامنظور کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ہمیں اس گھر میں بھیجا۔ یہ عمران خان کا vision ہے جمہوریت کے لیے، اس ملک کی خود مختاری کے لیے اور آئین کو مقدس بنانے کے لیے اور عوامی mandate واپس بحال کرنے کے لیے۔ بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے جب آپ آئین کے مطابق oath اٹھاتے ہیں۔ آپ عوام کے منتخب نمائندے تب بنتے ہو جب آپ کے پاس عوام کا trust ہوتا ہے۔ and the trust of the people is earned۔ یہ آپ فارم 47 پر نہیں لے کے نہیں آسکتے، یہ فارم 45 کے حساب سے ہوتا ہے، جن کے پاس فارم 45 کے مطابق mandate ہے، اس لیے 180 ہماری strength ہے وہ ہم الیکشن کمیشن میں دے چکے ہیں۔ نشان بھی لیا گیا، روکا بھی گیا، لیڈر کو پانچ دن کے اندر تین convictions بھی کرائے گئے اور leadership کو بھی اندر

روکا گیا۔ یہ خیال باور کرایا گیا کہ عوام بھول جائیں گے لیکن عوام کے دلوں میں آج بھی ہے کہ اس ملک کا حقیقی اور پاپو لریڈر عمران احمد خان صاحب نیازی ہے۔ یہ ہمارا مطالبہ رہا ہے اور یہ ہمارا زندگی بھر مطالبہ رہے گا اور یہ سپریم کورٹ کی judgement ہے کہ اس ہاؤس میں کسی بھی کنارے سے کوئی sneak into the House نہیں کر سکتا صرف وہ بندہ enter ہو سکتا ہے جو public mandate رکھتا ہو یعنی public mandate کے علاوہ کوئی enter نہیں ہو سکتا۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ اس ہاؤس کا تقدس پامال ہو گا۔ اگر وہ لوگ بیٹھے ہیں جن کو دنیا جانتی ہے کہ وہ stranger ہیں جس طرح آپ کے سامنے بائیں طرف بیٹھے ہوئے ہیں۔ اللہ کے نام پر oath اٹھا کے کہتے ہیں کہ میں فرض نبھاؤں گا۔۔۔

جناب سپیکر: میر سٹر صاحب آپ کا شکریہ۔

جناب گوہر علی خان: سپیکر صاحب! صرف ایک پوائنٹ بیان کرنا ہے۔ ایک آرٹیکل پر توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں Point of Order کے ذریعے جو rule 17 ہے اس کے مطابق۔ سب سے پہلے Article 53 میں لکھا ہے After a General Election, the initial Assembly shall, in its first meeting and the exclusion of any other Business elect from amongst its Members Speaker and Deputy Speaker. سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا الیکشن ہوتا ہے جب نیشنل اسمبلی پوری ہو۔ میں صرف آپ کے سامنے Article 51 پڑھوں گا اور Article 51 یہ کہتا ہے کہ نیشنل اسمبلی ہے کیا؟ نیشنل اسمبلی کی definition ہوئی ہے Article 51 کی (3) Clause میں، اس میں یہ لکھا ہے کہ "There shall be 336 seats for the

Members in the National Assembly including seats reserved for women and non-Muslim.

“The seats in the National Assembly referred to in Clause (1) except the seats mentioned in Clause (4) shall be allocated to each province in the Federal Capital as under”.

“Notwithstanding anything contained in Clause (3) or any other law for the time being in force, the Members of the National Assembly from the Federally Administered Tribal Areas to be elected in the general elections. Clause (4) In addition to the number of seats referred to in Clause (3) there shall be, in the National Assembly, ten seats reserved for non-Muslims.” There are sixty women seats and there are ten seats for non-Muslims.

ان دنس non-Muslim میں سے ہماری تین seats preserved ہیں۔ Women کی سیٹ پر اس وقت پاکستان تحریک انصاف کے independent candidates کے لیے twenty seats reserved ہیں اور اس وقت یہ House incomplete ہے۔ Our twenty three MNAs are supposed to come.

جناب سپیکر: شکریہ بیئر سٹر صاحب آپ کا view آگیا ہے۔

جناب گوہر علی خان: سپیکر صاحب! تب تک یہ موخر ہو جب تک وہ نہ آئیں۔ الیکشن کمیشن کے خلاف

Ruling لکھ دیں۔ میری آپ سے یہ استدعا ہے۔

جناب سپیکر: شکریہ آپ تشریف رکھیں۔ جناب خواجہ محمد آصف صاحب، ایک اچھی روایت بنائیں اور اب آرام سے سنیں۔ گیلری سے کوئی آواز نہیں اٹھے گی، کوئی نعرہ بازی نہیں ہوگی۔ آج نئی اسمبلی کا پہلا دن ہے اور اچھی روایات سے آگے چلیں۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: آپ کا viewpoint سنا گیا۔ بیرسٹر صاحب جب آپ نے تقریر کی تو آپ کو کسی نے disturb نہیں کیا۔ آپ تشریف رکھیں۔ آپ بات تو سن لیں۔ یہ پارلیمنٹ کی روایت ہے کہ آپ نے ایک بات کی اور اس کا جواب سن لیں اور صبر سے سنیں، کوئی بات نہیں ہے۔ آپ کو پھر موقع دیں گے اور آپ بات کریں۔ عمر صاحب آپ بات کریں۔ پورا پاکستان آپ کو دیکھ رہا ہے۔ آپ نے اپنی بات کر لی اب فاضل ممبر کو بات کرنے دیں۔ یہی تو پارلیمنٹ کا مقصد ہے کہ ہم ایک دوسرے کی بات سنیں۔ اگر ہم صرف بولیں گے اور دوسرے کی بات نہیں سنیں گے تو آپ یہ ہاؤس کس طرح چلائیں گے؟ ہم سب یہاں آئے ہیں you are honourable Members, you are chosen Representatives. آپ نے بات کی تو آپ کو کسی نے disturb نہیں کیا۔ اب ان کو بات کرنی چاہیے یا نہیں کرنی چاہیے۔ میں دوبارہ آپ کو ٹائم دیتا ہوں۔ پہلے بات سن لیں، تاکہ اگر کوئی clarification ہو تو آپ کر دیں۔ دیکھیں پھر اس طرح تو کوئی بھی بات نہیں کر سکے گا اس ہاؤس میں۔ میری گزارش سن لیں جب آپ نے بات کی تو یہاں خاموشی تھی تو اب ان کا جواب سنیں خاموشی کے ساتھ۔ پھر کل آپ کی کون بات سننے کا عمر صاحب اس طرح شور کرتے رہیں گے۔ ایسا نہ کریں، یہ پاکستان کی اسمبلی ہے خدا کے لیے اس کو پاکستان کے تحفظ کے لیے استعمال کریں۔ جذبات میں آکر یہ باتیں کرنی اچھی نہیں ہیں۔ میں اپنے تجربے پر آپ کو بتا رہا ہوں، سننے کا حوصلہ رکھیں خدا کے لیے۔ آپ بیٹھ جائیں، میں نے

آپ کی بات مان لی، اب آپ میری بات مان لیں، آپ بیٹھ جائیں تھوڑی دیر۔ گوہر صاحب بیٹھ جائیں، آپ دو گوہر ہیں کم از کم ایک تو بیٹھ جائے۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: دیکھیں میں سمجھتا ہوں کہ یہ زیادتی ہے۔ میں پھر آپ کو یہ بتانا چاہ رہا تھا کہ اگر اس طرح کرنا ہے دستی صاحب دیکھیں پارلیمنٹ میں یہ ہے کہ آپ اپنا viewpoint دیں۔ آپ کی جو مخالف سمت ہے اس کو سنیں۔ اگر وہ جواب دینا چاہیں تو پھر آپ حوصلے سے جواب سنیں، پھر اگر آپ کے پاس کوئی counter argument ہے تو آپ دیں۔ اگر اجازت دیتا ہے سپیکر تو دے دیں۔ لیکن اگر آپ صرف اپنی بات کریں گے اور دوسرے کی بات نہیں سنیں گے تو پھر مجھے بتائیں مستی خیل یہ کیسے چلائیں گے۔ بیرسٹر صاحب آپ اگر کوئی clarification کرنا چاہیں تو باقی بیٹھ کر سن لیں، پھر آپ نے شور نہیں کروانا ہے اس طرف سے۔ جی بیرسٹر صاحب۔

جناب گوہر علی خان: جناب سپیکر! میں point out یہ کروا رہا ہوں کہ جو Point of Order میں نے اٹھایا ہے وہ rule 17 میں ہے۔ rule 17 کا sub-rule 8 یہ کہتا ہے کہ Point of Order جب ہم اس قسم کا آپ کے سامنے اٹھاتے ہیں اس پر cross بات نہیں ہو سکتی جو اپنا موقف دے۔ بیشک otherwise اگر آپ نے ان کو ٹائم دینا ہے you are Custodian of the House اگر آپ نے ٹائم دینا ہے تو وہ الگ بات ہوگی Yes every Member is entitled but جو Point of Order میں نے اٹھایا ہے اس پر cross talk نہیں ہوگی۔ میں آپ کے notice میں with respect to the Article لیکر آیا۔ Law یہی کہہ رہا ہے کہ اس پر بحث نہیں ہوگی اس لیے میں کہہ رہا تھا کہ اس کا Point of Order کا جواب نہیں ہے۔

جناب سپیکر: میں دونوں sides کے arguments سن لوں۔ آپ نے ایک بات کی ہے اس کو تھل سے سنا گیا ہے، دستی صاحب آپ بیٹھ جائیں۔ خواجہ محمد آصف صاحب۔

خواجہ محمد آصف: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ شکر یہ جناب سپیکر! ان کا ایک Point of Order آیا ہے، ان کا ایک Point of Order پر ایک موقف آیا ہے۔ اب میں Point of Order پر ایک موقف دے رہا ہوں کہ Article 51 (6) (d) of Constitution provides proportional representation of contesting political parties, read with section 104 of Election Act 2017.

(مداخلت)

خواجہ محمد آصف: اس کے بعد جناب سپیکر! سنی اتحاد نے seat کے لیے یہاں پر کوئی list نہیں دی ہوئی ہے نہ apply کیا ہوا ہے۔ وہ صاحب یہاں بیٹھے ہوئے ہیں جنہوں نے یہاں list دینی تھی انہوں نے کوئی list نہیں دی۔ اس کے بعد اسی صاحب نے ایک letter دیا ہوا ہے جو کل court کے اندر display ہوا ہے باقاعدہ کہ ہم نے کوئی list نہیں دی اور اس نے اس list کو disown کیا ہے۔ سب سے آخر میں میں بات کروں گا کہ existing list میں تو add ہو سکتا ہے۔ لیکن جب وہ exhaust ہو جائے پھر add ہو سکتا ہے otherwise کوئی نئی list نہیں آسکتی۔ میں نے صرف ان کو یہ جواب دینا تھا۔ اس کے علاوہ یہ شور اس لیے مچا رہے ہیں کہ۔۔۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: تشریف رکھیں خواجہ صاحب۔

(مداخلت)

خواجہ محمد آصف: یہ آگے لوگوں نے معافیاں مانگی ہوئی ہیں۔

جناب سپیکر: ایوان کی کارروائی بروز جمعہ، یکم مارچ، 2024ء، صبح 10 بجے تک ملتوی کی جاتی ہے۔  
(ایوان کی کارروائی بروز جمعہ، یکم مارچ، 2024ء، صبح 10 بجے تک ملتوی کر دی گئی)